احمدی .ب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 27 اگست 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 27 اگست 2001ء 7 جمادی الثانی 1422 ہجری 27 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 193

مقوقس کا مودبانہ رویہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مصر کے حاکم مقوقس کو بھی خط لکھا۔ اس نے ایلچی حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ سے گفتگو کے بعد حضورؐ کا خط ایک ہاتھی دانت کی ڈبیہ میں رکھ کر اس پر اپنی مہر لگائی اور اسے حفاظت کے لئے اپنے گھر کی ایک معتبر لڑکی کے سپرد کر دیا۔ پھر اس نے حضورؐ کو خط لکھا اور ساتھ تحائف بھی روانہ کئے۔

(تاریخ الخمیس از حسین بن محمد بن حسن الدیار بکری جلد2 ص37
کتاب النبی الی مقوقس موسسة شعبان بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

○ خدا نے میری دعاؤں میں سب سے بڑھ کر قبولیت رکھی ہے۔

○ خدا نے مجھے آسمان سے نشان دیئے ہیں خدا نے مجھے زمین سے نشان دیئے ہیں۔

○ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ تجھ سے ہر ایک مقابلہ کرنے والا مغلوب ہوگا۔

○ خدا نے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرے پیرو ہمیشہ اپنے دلائل صدق میں غالب رہیں گے اور دنیا میں اکثر وہ اور ان کی نسل بڑی بڑی عزتیں پائیں گے تا ان پر ثابت ہو کہ جو خدا کی طرف سے آتا ہے وہ کچھ نقصان نہیں اٹھاتا۔

○ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ قیامت تک اور جب تک کہ دنیا کا سلسلہ منقطع ہو جائے میں تیری برکات ظاہر کرتا رہوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

○ خدا نے آج سے بیس برس پہلے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرا انکار کیا جائے گا اور لوگ تجھے قبول نہیں کریں گے پر میں تجھے قبول کروں گا اور بڑے زور آور حملوں سے تیری سچائی ظاہر کر دوں گا۔

○ اور خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا کیا جائے گا جس میں میں روح القدس کی برکات پھونکوں گا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظہر الحق والعلاء ہوگا گویا خدا آسمان سے نازل ہوا۔ (-) دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں (دین حق) سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 181)

حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جرمنی سے اخلاص بھرا مکتوب

قریباً بانوے سال قبل کا واقعہ ہے کہ جرمنی کے مشہور شہر میونخ کے محلہ پاسنگ (Passing) میں ایک معزز خاتون مسز کیرولا مین رہتی تھیں جو جرمنی النسل تھیں اور ان کا خاوند ایک انگریز تھا۔ موصوفہ تک حضرت مسیح موعود کا آسمانی پیغام کسی ذریعہ سے پہنچا تو وہ آپ کی خدمت اقدس میں خط لکھنے کے لئے کئی ماہ تک بیقرار رہیں مگر آپ کا پتہ کہیں سے نہ مل سکا۔ آخر کسی شخص نے آپ کا یہ ایڈریس دیا ''بمقام قادیان علاقہ کشمیر ملک ہند''

مسز کیرولا مین نے اس پتہ پر حضور کے نام جو عقیدت واخلاص سے لبریز خط تحریر کیا اس کا اردو ترجمہ اخبار ''بدر'' 14 مارچ 1907ء کی زینت ہے لکھا ہے۔

''بیان کیا گیا ہے کہ آپ خدا کے بزرگ مامور ہیں اور مسیح موعود کی قوت میں ہو کر آئے ہیں اور میں دل سے مسیح کو پیار کرتی ہوں۔ ہمارے لارڈ مسیح...... کے واسطے جو اس قدر جوش آپ کے اندر ہے اس کے واسطے میں آپ کو مبارکباد دیتی ہوں اور مجھے بڑی خوشی ہو گی اگر آپ چند سطور اپنے اقوال کے مجھے تقریر فرما دیں...... اگرچہ آپ شاندار قدیمی ہندوستانی قوموں کے نور کے اصل پوت ہیں۔ تاہم یہ میرا خیال ہے کہ آپ انگریزی جانتے ہوں گے۔ اگر ممکن ہو تو مجھے اپنا ایک فوٹو ارسال فرماویں۔ کیا دنیا کے اس حصہ میں آپ کی کوئی خدمت کر سکتی ہوں''۔

آ رہا ہے. اس طرف احرار یورپ کا مزاج نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

خدانما شخصیت

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی مہاجر قادیان تحریر فرماتے ہیں۔

''ہم نے جب دیکھا ہم کو تو ایسا معلوم ہوا کہ حضور ہر وقت خدائے قدوس کی محبت میں چور ہیں ...... جب سنا یہی سنا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر اتنے احسان ہیں کہ اگر بندہ گننا چاہے تو گن نہیں سکتا۔ ہر وقت آپ کو یہی خیال رہتا تھا کہ آپ کی جماعت کا تزکیہ نفس ہو۔ اس غرض کے لئے آپ فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنیا تو چند روزہ ہے ہمارے دوستوں کو دین الٰہی کی خدمت میں ہی لگا رہنا چاہئے۔''

(الحکم 7۔ دسمبر 40ء)

کاسیرے ریجن کوروگو (آئیوری کوسٹ) کا پہلا جلسہ سالانہ

رپورٹ: عامر ارشاد صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کاسیرے کا پہلا جلسہ سالانہ مورخہ یکم مئی 2001ء کو بیت احمدیہ کاسیرے کے سامنے منعقد ہوا۔

اس جلسہ کی تیاری کیلئے دعوت نامے اور اشتہارات مرکزی مشن آبی جان سے ہوا کر پورے ریجن میں تقسیم کئے گئے اور معززین علاقہ کو جلسہ میں شرکت کیلئے دعوت نامے بھجوائے گئے۔ چونکہ یہ اس جماعت کا پہلا جلسہ تھا اس جلسہ کو جماعتی روایات کے مطابق آرگنائز کرنے کے لئے خاکسار اور مکرم باسط احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ چار یوم قبل وہاں پہنچے اور مکرم بکاری جاراسویا نائب صدر جماعت احمدیہ کاسیرے کی زیر نگرانی 55 رکنی انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی اور مکرم سلمان کوناتے صاحب کو افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا۔ جلسہ کے لئے مہمانوں کی آمد 30 اپریل کی صبح سے شروع ہو گئی جن کی رہائش کے لئے ایک مقامی دوست نے اپنا 8 کمروں پر مشتمل مکان دیا اور یہاں ان کے کھانے کا انتظام کیا گیا۔

مورخہ 30 اپریل کی شام چار بجے مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر و مربی انچارج کی زیر قیادت چار رکنی وفد کاسیرے پہنچا جن کا استقبال احمدی بچوں اور احباب جماعت نے لاالہ الااللہ کا ورد کرتے اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے کیا اور پورے گاؤں میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس وفد میں مکرم وسیم احمد ظفر صاحب ریجنل مشنری آبی جان، مکرم قاسم طورے صاحب ریجنل مربی بستم (Bassam)، مکرم کونے سعید صاحب نیشنل سیکرٹری مال اور مکرم ادریس تیرا صاحب شامل تھے۔

دعوت الی اللہ کی نشست

30-اپریل کی شب بعد نماز عشاء جلسہ گاہ میں ایک نشست منعقد کی گئی جس میں عورتوں، بچوں سمیت احباب کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بعد ازاں مکرم قاسم طورے صاحب نے مقامی بچوں کے ساتھ نظمیں پڑھیں جس سے ایک روحانی منظر پیدا ہو گیا اور صبح کے جلسے میں شرکت کے لئے ایک نیا جوش لوگوں میں پیدا ہو گیا۔

تیاری جلسہ

یکم مئی بعد از نماز فجر خاکسار اور مکرم باسط احمد شاہد صاحب نے خدام الاحمدیہ کے ساتھ مل کر کرسیاں وغیرہ لگا کر سٹیج بنایا اور جلسہ گاہ کو بینرز کے ساتھ غریب دلہن کی طرح سجایا۔ جلسہ گاہ کے قریب ایک جماعتی کتب کا اسٹال اور ایک ہومیوپیتھی ادویات کا اسٹال بھی لگایا گیا۔

افتتاح

جلسہ سالانہ کا افتتاح یکم مئی صبح دس بجے پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔

پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوئی جو مکرم فیجے سیسے صاحب نے کی جس کا جولا ترجمہ مکرم قاسم طورے صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم باسط احمد ریجنل مربی یامسکرو (Yamsaakro) نے جولا نظم اور اردو نظم کے چند اشعار پڑھے۔ بعد ازاں جماعت احمدیہ کاسیرے کے نمائندے نے استقبالیہ کلمات پیش کئے اور تمام حاضرین کا خیر مقدم کیا۔

خطابات معززین

مہمانان خصوصی میں مکرم میئر صاحب کاسیرے اور نائب گورنر کے نمائندے اور 21 ائمہ کرام اور سات چیف صاحبان شامل تھے۔ مکرم میئر صاحب، نمائندہ گورنر اور کاسیرے کے چیف صاحب نے باری باری مختصر خطابات کئے جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کا کھلے دل سے استقبال کیا اور ان کے علاقہ میں جلسہ منعقد کرنے پر ہدیہ تشکر پیش کیا اور جماعت احمدیہ کی دین کی سربلندی کیلئے کی جانے والی مساعی کی کھلے دل سے تعریف کی۔

مکرم امیر صاحب نے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ کے صبر و تحمل اور عفو و درگزر کے پہلو کو اجاگر کیا۔ آپ کی تقریر کا رواں ترجمہ جولا زبان میں مکرم قاسم طورے صاحب نے کیا۔

بعدہ مکرم عمر معاذ کولی بالی صاحب ریجنل مربی بوآکے (Boake) نے ظہور امام مہدی کے عنوان سے جولا زبان میں تقریر کی جس کے بعد مختلف ائمہ کرام نے مختصر خطابات کئے اور جلسہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ ایک بج کر تین منٹ پر جلسہ کا پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا اور دو بجے امیر صاحب کی اقتداء میں نماز ظہر ادا کی گئی۔ نماز ظہر کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مقامی احباب اور غیر از جماعت احباب نے انتہائی دلچسپی سے حصہ لیا۔ دو بج کر چالیس منٹ پر امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور یوں جماعت کاسیرے کا پہلا جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جو لجنہ کی تین مختلف ٹیموں نے تیار کیا تھا۔

شعبہ حاضری کے مطابق اس جلسہ میں 1785 احباب و خواتین نے شرکت کی۔

تاثرات

صدر جماعت احمدیہ کاسیرے نے بیان کیا کہ جلسہ سالانہ کے دعوت نامے جب مختلف دیہات اور شہروں میں تقسیم کئے گئے تو بنجالی کی ایک بہت بڑی مسلم تنظیم کو جب یہ دعوت نامہ پہنچا تو انہوں نے ہمیں جلسہ منعقد کرنے سے منع کیا اور کہا کہ احمدی غیر مسلم ہیں اور ان کی کوئی بات نہ سنی جائے۔ اس پر صدر صاحب نے جواب دیا کہ آپ نے اگر جلسہ میں شمولیت کرنی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ ہم تو ہر حال میں جلسہ کریں گے کیونکہ ہم احمدیت کی حقیقت کو جانتے ہیں۔

مکرم بکر جاوا سویا اور یماکولی بالی جنہوں نے اس جلسہ کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا، بیان کرتے ہیں کہ احمدی ہونے سے قبل ہم مختلف دیہات میں جا جا کر لوگوں کو احمدیت قبول کرنے سے منع کیا کرتے تھے اور لوگوں سے کہتے تھے کہ یہ اسلام دشمن اور غیر مسلم ہیں ان کی کوئی بات نہ سنی جائے۔ آج ہم احمدی ہو چکے ہیں اور اس کی تلافی کی کوشش کریں گے۔ اب تو ہمارا یہ حال ہے کہ اگر ہمیں باندھ کر اور مار مار کر کھال اتار دی جائے تب بھی ہم کبھی پیچھے نہ ہٹیں گے۔

ایک نومبائع پروفیسر صاحب نے بیان کیا کہ ہمیں اس سے قبل احمدیت کے بارہ میں بہت کم علم تھا۔ ہم جماعت کی تنظیم اور مساعی سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔

ایک اور معزز دوست نے بیان کیا کہ اس جلسہ سے ہمارے علم و ایمان میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ ایسے جلسے کثرت سے ہونے چاہئیں۔

علاقہ کی ایک کثیر تعداد نے اس بات کا کھلے عام اظہار کیا کہ ہمارے بہت سے شکوک و شبہات اس جلسہ کے بعد زائل ہو گئے ہیں اور اب ہم احمدیت کی سچائی کو جان گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں مزید ایسے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر جلسے منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 3/اگست 2001ء)

رجوعِ جہاں ہوا

اے سونے والو جاگو کہ وقتِ بہار ہے
اب دیکھو آکے در پہ ہمارے وہ یار ہے
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کینسر اور اس کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ’’ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل‘‘ کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

قسط اول

کارسینوسن

Carcinosin

(کینسر کے مادہ سے تیار کردہ ایک دوا)

’’ہومیو پیتھ ڈاکٹروں نے کینسر کے مواد سے مختلف ہومیو پیتھک دوائیں بنائی ہیں جن میں کارسینوسن امتیازی مرتبہ رکھتی ہے۔ اسے پھیپھڑوں کے کینسر Carcinoma کے فاسد مادے سے تیار کیا گیا ہے............ کارسینوسن سینے کے کینسر میں بہت مفید ہے...... اگر انتڑیوں میں کینسر کا رجحان ہو تو کارسینوسن کے اثر سے مریض کی انتڑیوں سے خارج ہونے والے مواد پر پلنے والے کئی قسم کے چھوٹے اور دیگر کیڑے فضلے میں نکلنے لگتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسے مریضوں کو جن میں خاندانی طور پر کینسر کی روایات ملتی ہیں جب بھی کارسینوسن دی جاتی ہے اگر ان کے اندر کینسر کا دبا ہوا مادہ ہوگا تو ضرور ان کے گلوں کے غدود پھول جاتے ہیں جو بہت پر درد ہوتے ہیں۔ یہ بہت قطعی علامت ہے جو اگرچہ کتابوں میں نہیں لکھی ہوئی مگر مجھے اپنے تجربہ سے معلوم ہوئی ہے۔ اس امر کا کسی مخصوص ملک علاقے یا آب ہوا سے تعلق نہیں بلکہ یہ بات دنیا بھر پر یکساں اطلاق پاتی ہے۔ جن لوگوں میں یہ رد عمل ظاہر ہو ان کو یہ دوا دیتے رہنے سے اس بیماری میں نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ نے کارسینوسن کے بارے میں لکھا ہے کہ اس سے کینسر کے درد کی شدت، چبھن اور جلن میں کمی آ جاتی ہے۔ مریض کئی سال چین سے زندہ رہتا ہے۔ کینٹ کے نزدیک اگرچہ مکمل شفا نہیں ہوتی مگر کینسر پھیلنے کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے۔ اور تکلیف کافی حد تک قابو میں آ جاتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ کی اکثر باتیں درست ہوتی ہیں۔ اس لئے غالباً ان کا یہ تبصرہ بھی درست ہوگا۔ لیکن میں نے کینسر کے بعض مریضوں میں کارسینوسن کو اس طرح کامیابی سے استعمال کیا ہے کہ پھر سالہا سال تک ان میں کینسر کی کوئی علامت لوٹ کر نہیں آئی مگر مریضوں کی اکثریت کے معاملہ میں کینٹ کا بیان ہی درست ہے‘‘۔

(صفحہ: 256,255)

سورائینم Psorinum

’’سورائینم سردی گرمی کی علامت سے بے نیاز بعض ایسی خطرناک بیماریوں میں بھی کام آتی ہے۔ جن کا سلفر سے کوئی تعلق نہیں ہوتا مثلاً جانوروں کے سینگوں کی جڑ میں کینسر ہو جو بہت خطرناک ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں جانور چند دن میں دم توڑ دیتا ہے تو ایسے جانوروں کو بارہا سورائینم 1000 کی ایک ہی خوراک اللہ تعالیٰ کے فضل سے فوری شفا عطا کرتی ہے۔ حالانکہ اس بیماری کو لاعلاج بتایا جاتا ہے‘‘۔ (صفحہ: 681)

(ج) ’’پراسٹیٹ کی بعض تکلیفوں میں بھی سورائینم موثر ہے کینسر میں بھی مفید ہے‘‘۔

(صفحہ: 685)

آرسینک آئیوڈائیڈ

یا

(آرسینکم آئیوڈیٹم)

Arsenicum Iodatum

(الف) ’’یہ...... جلد کے کینسر میں............ بہت موثر دوا ہے۔ اسی طرح رحم اور خصیۃ الرحم یعنی اووری (Ovary) جس میں افزائش نسل کے لئے انڈے بنتے ہیں اس کے کینسر کو اگر ٹھیک نہ بھی کر سکے تو فوری طور پر بڑھنے سے روکتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ کے نزدیک تو ہر کینسر کی بڑھوتی کی رفتار فوری طور پر روکنے کے لئے آرسینک آیوڈائیڈ بہت مفید ہے‘‘۔ (صفحہ: 102)

(ب) ’’جہاں مریض کے بارے میں زیادہ معلومات حاصل نہ ہو سکیں وہاں آرسینک آیوڈائیڈ سے علاج شروع کرنا چاہئے جو انتڑیوں کے کینسر میں بھی بہت مفید ہے‘‘۔ (صفحہ: 252)

کلکیریا کاربونیکا

Calcarea Carbonica

’’کلکیریا کارب کینسر کے رجحان کو روکنے کے لئے ایک اونچا مقام رکھتی ہے لیکن مریض کا عمومی مزاج اس سے ملنا ضروری ہے ورنہ کام نہیں کرے گی‘‘............ کلکیریا کارب کا مریض واضح طور پر پہچانا جاتا ہے۔ جسم فربہی مائل ہو، زرد رنگت، سر نسبتاً بڑا، پسینہ آنے کا رجحان ہو، جسم کبھی ٹھنڈا کبھی گرم، سارے جسم کا نظام سست ہو تو یہ کلکیریا کارب کے مریض کی عمومی تصویر ہے لیکن مریض میں اس کی ہر علامت کا موجود ہونا ضروری نہیں ہوتا، نہ ہی کوئی ایک علامت اکیلی کلکیریا کارب کی نشان دہی کر سکتی ہے۔ مثلاً بعض بچوں کا سر پیدائشی بناوٹ کے لحاظ سے بڑا ہوتا ہے، ضروری نہیں کہ وہ کلکیریا کارب کے مریض ہوں، بعض ہو بھی سکتے ہیں۔ بعض دفعہ کلکیریا کارب کی علامتیں عمر کے ساتھ رفتہ رفتہ ظاہر ہوتی ہیں‘‘۔ (صفحہ: 193,192)

کلکیریا سلف

Calcarea Sulphurica

’’کینسر کا رجحان رکھنے والے پھوڑوں سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے اور کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور پہنچاتی ہے۔ وہ کینسر کے زخم جو جلد پر ظاہر ہو کر ناسور بن جاتے ہیں اور رسنے لگتے ہیں ان میں بھی مفید ہے‘‘ (صفحہ: 209)

کاربونیم سلفیوریٹم

Carboneum Sulphuratum

’’کینسر کو بڑھنے سے روکنے کے لئے بھی کاربونیم سلف بہت مفید پائی گئی ہے۔ کاربن اور سلفر سے مل کر ایسی دوا بنتی ہے جو سارے انسانی جسم پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہے............ مختلف قسم کے کینسر کی شفا کے لئے الگ الگ دوائیں چاہئیں لیکن بعض دوائیں ایسی ہیں جو ہر قسم کے کینسر میں اتنا فائدہ ضرور دے دیتی ہیں کہ ایک دو سال تک کینسر کی بڑھوتی رک جاتی ہے اور اس عرصہ میں اصل دوا تلاش کی جا سکتی ہے‘‘۔

(صفحہ: 252)

کلیمٹس اریکٹا

Clematis Erecta

’’یہ کینسر کے رجحان خصوصاً جلد کے کینسر Epithelioma کے لئے مفید ہے‘‘۔

(صفحہ: 307)

کریئوزوٹم

Kreosotum

’’کینسر کے رجحان والے مریض میں بھی کریئوزوٹ مفید ہے خصوصاً معدے کے کینسر کے آغاز میں............ بیماری کی پوری علامتیں ظاہری ہونے سے پہلے ہی اگر کریئوزوٹ کی علامتیں نظر آئیں تو فوراً شروع کروا دینی چاہئے ورنہ اگر یہ کینسر ایک دفعہ شروع ہو جائے تو اسے سنبھالنا ناممکن ہوتا ہے مناسب علاج مریض کو صرف آرام تو پہنچا سکتا ہے، مکمل شفا نہیں بخشتا۔ زندگی کو سہولت سے اپنی آخری ’’مقررہ اجل‘‘ تک بڑھانے کی ایک کوشش ہوتی ہے۔ یہ محاورہ میں نے عمداً استعمال کیا ہے کیونکہ عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ زندگی کے کچھ سال بڑھائے جا سکتے ہیں۔ سال تو نہیں بڑھ سکتے لیکن خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ انتہائی مدت سے زندگی کے جو سال کم ہو رہے ہیں ان کی کمی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ بیماری اور شفا کا یہی

فلسفہ ہے۔ گویا صحیح علاج سے مقررہ مدت تک عمر لمبی کی جاسکتی ہے۔ بیماری عمر کو کم کر دیتی ہے اور صحت عمر کو مقررہ عمر تک لے جانے میں مدد دیتی ہے"۔ (صفحہ: 523,522)

ریڈیم برومائیڈ

Radium Bromide

"جن کلینکس (Clinics) میں برقی شعاعوں کے ذریعہ علاج کیا جاتا ہے وہاں اٹھارہ لاکھ ریڈیائی طاقت کا ریڈیم برومائیڈ استعمال کر کے اس کمرے کی فضا کے اثر کو محلول میں شامل کر کے یہ ہومیوپیتھک دوا بنائی گئی ہے۔ اگرچہ بظاہر یہ ناقابل یقین بات لگتی ہے لیکن یہ دوا حقیقتاً کام کرتی ہے کیونکہ ہومیوپیتھی کی لطافتیں حد تصور سے بہت آگے ہیں اور حقیقت میں یہ مادے سے تعلق رکھنے والا ایک غیر مادی طریقہ علاج ہے۔ کینسر کی روک تھام اور علاج میں بھی یہ مفید ہے"۔
(صفحہ: 703)

بوفو Bufo

یہ چھاتی کے کینسر میں بھی مفید ہے۔ مکمل شفا بخش تو نہیں ہے لیکن آرام دیتی ہے اور دوسری دواؤں کی مددگار بن جاتی ہے اور تکلیف کم کر دیتی ہے"۔ (صفحہ: 175)

کیڈمیم سلف

Cadmium Sulph

"کینسر میں بھی مفید ہے لیکن شفا نہیں دیتی صرف تسکین بخش سکتی ہے اور تکلیف کی شدت کو کم کرتی ہے۔ اگر بیماری کے نتیجہ مین عضلات گلنے لگیں اور مریض رفتہ رفتہ کمزور ہو جائے تو کیڈمیم سلف ایسے گرتے ہوئے مریض کو سنبھال لیتی ہے"۔ (صفحہ: 183)

کونیم میکولیٹم

Conium Maculatum

"معدے کے کینسر میں کونیم گو غیر معمولی اہمیت کی دوا ہے مگر وہاں بھی یہی مشکل پڑتی ہے کہ جب تک کینسر نہ بن جائے، معدہ میں پیدا ہونے والا کوئی درد کونیم کی نشاندہی نہیں کرتا۔ اگر دیر ہو جائے تو کونیم صرف وقتی آرام دیتی ہے۔ اس کے دینے سے زندگی نسبتاً آسان ہو جاتی ہے مگر اس وقت یہ کینسر کو جڑوں سے نہیں اکھیڑ سکتی۔ ہاں بعض دفعہ اتنا نمایاں فرق پڑتا ہے کہ لگتا ہے جیسے کینسر غائب ہو گیا لیکن وہ غائب نہیں ہوتا بلکہ کچھ دیر کیلئے دب جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تین سے چار سال تک آرام کے دوران پھر ظاہر ہو جاتا ہے اور جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے معدے کی علامتوں سے اس کی شناخت کی کوشش نہ کریں۔ ہاں کسی مریض میں کونیم کی عمومی علامتیں پائی جائیں مثلاً کونیم سے مشابہ چکر تو اسے بلا تاخیر شروع کر دینا چاہئے۔ اس کے نتیجہ میں کینسر کے حملہ کا کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا"
(صفحہ: 326)

مرکری کے مرکبات

Mercurius

"رحم اور چھاتی کے کینسر میں اگرچہ مرکری مکمل شفا بخشنے کی صلاحیت نہیں رکھتی مگر تکلیف کو کم کر دیتی ہے اور آرام پہنچاتی ہے۔ ہاں وہ گلٹیاں جو کینسر نہ ہوں مرکری سے شفا پا جاتی ہیں مرکری کی ایک قسم پروٹو آئیوڈائیڈ (Proto Iodide) سینے کے کینسر میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ سینے کے کینسر کی وجہ سے پیدا ہونے والے درد میں پروٹو آئیوڈائیڈ 100 کی طاقت میں استعمال کرواتے تھے۔ جب بھی درد اٹھے اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان کے تجربہ میں آیا کہ انڈے کے برابر رسولی اس دوا کے استعمال سے بالکل ختم ہو گئی۔ یہ دوا دائیں طرف کی تکلیفوں میں زیادہ اثر دکھاتی ہے۔ جب کہ اس کی دوسری قسم Bin Iodide بائیں طرف کی تکلیفوں میں مفید ہے"۔ (صفحہ: 600.599)

ملی فولیم

Millefolium

"اگر کینسر کے زخموں میں خون کا جریان زیادہ ہو تو اس کی روک تھام میں...... مفید...... ہے"
(صفحہ: 601)

ایسیٹک ایسڈ

Acetic Acidum

"ایسیٹک ایسڈ معدے کے کینسر میں مفید...... ہے۔ آپریشن کے بعد مریض کی حالت بہت خراب ہو جائے اور وہ سخت نڈھال ہو تو بعض دفعہ ایسٹک ایسڈ دینے سے اس کی حالت سنبھل جاتی ہے۔ اس ضمن میں سڑ ونشیم کارب اور کاربوویج بھی مفید دوائیں ہیں...... کہا جاتا ہے کہ کپڑے کو ایسیٹک ایسڈ 1x میں بھگو کر معدے کے مقام پر رکھنے سے معدے کے کینسر میں گلٹی گھلنے لگتی ہے کیونکہ 1x میں گلٹی کو گھولنے اور اس میں پیپ پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر اونز (Dr.Owens) کی رائے میں (Epithelial Cancer) کینسر کے لئے اسے اندرونی اور خارجی دونوں طرح استعمال کرنا چاہئے۔ معدے اور سینے میں شدید اور تکلیف دہ جلن جس کے بعد جلد ٹھنڈی اور ماتھے پر پسینہ آئے، یہ اس کی نمایاں علامت ہے"۔ (صفحہ: 7)

ارجنٹم میٹیلیکم

Argentum Metallicum

"ارجنٹم میٹیلیکم کا سب سے زیادہ اثر کرکری ہڈیوں پر ہوتا ہے۔ یعنی وہ ہڈیاں جن میں لچک پائی جاتی ہے اور وہ بآسانی مڑ جاتی ہیں۔ یہ ہڈیاں موٹی اور سخت ہونے لگتی ہیں، ناک کی ہڈی موٹی ہو جانے کے باعث سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ اسی طرح کان کی ہڈیوں میں چھوٹی چھوٹی گانٹھیں سی پڑ جاتی ہیں اور وہ سوج کر موٹی ہونے لگتی ہیں۔ یہی علامتیں بڑھ کر ہڈیوں کے کینسر میں بھی تبدیل ہو سکتی ہیں......... ارجنٹم میٹیلیکم جلد کے کینسر اور اندرونی جھلیوں کے کینسر میں بہت مفید ہے۔ رحم کے منہ کے کینسر کو عموماً ہر قسم کے معالج ناقابل علاج مرض تصور کرتے ہیں لیکن ارجنٹم میٹیلیکم اس میں بہت کامیابی سے استعمال ہوتی ہے اور مکمل شفا کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ اگر پوری شفا نہ بھی ہو تو لمبے عرصہ تک مریض کو سکون مل جاتا ہے۔ (صفحہ: 73,72,71)

آرم میور

Aurum Muriaticum

"آرم میور سونے کے نمک سے تیار کی جانے والی دوا ہے......... اسے غدودوں کے کینسر میں...... مفید بتایا گیا ہے۔ اگر اس کی علامتیں موجود ہوں تو دوا خطرناک کینسر میں بھی شفا بخش ثابت ہوتی ہے"۔ (صفحہ: 117)

برومیم Bromium

"یہ معدے کے کینسر کی......... بہت اہم دوا ہے" (صفحہ: 159)

برائیونیا ایلبا

Bryonia Alba

"برائیونیا ایلبا جنگلی درختوں اور جھاڑیوں پر چڑھنے والی ایک خودرو بیل ہے جس کی جڑ نہایت زہریلی اور کڑوی ہوتی ہے۔ اس کو پیس کر ہومیوپیتھی پوٹینسی میں دوا بنائی جاتی ہے۔ برائی اونیا کا انسانی جسم کے اکثر اہم اعضاء سے تعلق ہے جن میں پھیپھڑے، جگر اور دل شامل ہیں...... برائی اونیا کو کسی مستقل اثر رکھنے والی دوا مثلاً سلفر، لائیکوپوڈیم کے ساتھ ادل بدل کر دیا جائے تو مزمن بیماریوں کو بھی جڑ سے اکھیڑ سکتی ہے۔ جگر کی گہری بیماریوں میں حسب ذیل نسخہ بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ برائیونیا 200 دن میں ایک دوبار اور سلفر 30 دن میں 3 دفعہ روزانہ۔ اس کے ساتھ کارڈوس میریانس مدر ٹنکچر کے چند قطرے پانی میں ملا کر دن میں 3 دفعہ دی جائے...... یہی نسخہ جگر کے کینسر میں بھی بہت مفید ہے۔ بعض ایسے مریض تجربہ میں آئے ہیں جن کو ڈاکٹروں نے قطعی طور پر جگر کا کینسر تشخیص کیا اور ہر قسم کی ریڈی ایشن (Radiation) اور دواؤں کے استعمال کے بعد لاعلاج قرار دے دیا۔ جب یہ سمجھا کہ اب دو تین دن کے مہمان ہیں تو انہیں ہسپتال سے فارغ کر کے گھر بھجوا دیا گیا۔ اس وقت جب اسی نسخہ سے ان کا علاج کیا گیا تو تین دن میں مرنے کی بجائے تین دن میں صحت کے آثار واپس لوٹ آئے جس کی پہلی علامت یہ ظاہر ہوئی کہ پیاس اور بھوک جو بالکل مٹ چکی تھی از سر نو بحال ہونے لگی۔ جگر کے بہت سے دوسرے مریضوں نے بھی اس نسخے سے استفادہ کیا ہے اور ابھی تک بقید حیات ہیں"۔ (صفحہ: 163,162,161)

کلکیریا آرس

Calcarea Ars

"رحم کے کینسر میں اگر مسلسل ہلکا ہلکا خون جاری رہے اور وہ تیزابی اور بدبودار ہو تو اس میں بھی کلکیریا آرس بہت فائدہ بخش ہے"۔
(صفحہ: 190)

ہیلونیس

Helonias

"اس کا رحم کی گردن کے کینسر سے گہرا تعلق ہے۔ کاربوانیملس بھی اس کینسر میں مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ دیگر اعضاء سے تعلق والی علامتیں بھی موجود ہوں جب کہ ہیلونیس کا تعلق براہ راست رحم کے کینسر سے ہے اور یہ ضرور کچھ نہ کچھ کام دکھاتی ہے"۔ (صفحہ: 435)

جاری ہے

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

بیسویں صدی اور عالم اسلام

صاحبزادہ خورشید گیلانی لکھتے ہیں:

اس وقت ہمارے پیش نظر، عالم اسلام ہے۔ بیسویں صدی میں ہم نے کیا پایا اور کیا کھویا؟ عالم اسلام کسی ایک براعظم، ملک کا نام نہیں بلکہ ایک دین، اور تہذیب، ایک تاریخ، ایک نظریے اور ایک تحریک کا نام ہے۔ اسلام اور مسلمان ہر جگہ ہیں، امریکہ میں بھی اور افریقہ میں بھی ایشیا میں بھی آسٹریلیا میں بھی اور یورپ کے ہر چھوٹے بڑے ملک میں عالم اسلام دنیا کی کل آبادی کا پانچواں حصہ ہے۔ اس لئے اس کا صدی بھر کا میزانیہ بڑا اہم موضوع ہے۔ بیسویں صدی میں عالم اسلام نے پایا بھی بہت ہے اور کھویا بھی بہت ہے اس کا مدّ اگر ورطہ حیرت میں ڈالتا ہے تو اس کا جذر نمونہ عبرت نظر آتا ہے۔

یہ پوری صدی عالم اسلام نے کباب سیخ بن کر کروٹیں بدلتے گزاری، اور ابھی تک استحکام و استقلال کی تلاش میں ہے۔ اس وادی میں وہ کتنا عرصہ سرگرداں رہتا ہے؟ اس کا علم اللہ کو ہے۔ تقریباً چھپن ممالک پر مشتمل عالم اسلام..... وسائل اور مسائل...... کے درمیان معلق رہا۔ عالم اسلام کے وسائل بھی بحمد للہ بہت ہیں مگر اسے مسائل بھی گوناگوں درپیش ہیں، کاش مسلمان قیادت وسائل ومسائل میں کوئی ہم آہنگی اور توازن پیدا کر سکتی اور ہم اکیسویں صدی کا استقبال نئے انداز میں کر سکتے۔

عالم اسلام میں بہت نمایاں طور پر جو ممالک آتے ہیں، ان میں پاکستان، انڈونیشیا، ترکی، ایران، سعودی عرب، الجزائر، عراق، افغانستان، شام، لیبیا، مراکش، مصر، اردن، سوڈان، بنگلہ دیش اور کویت شامل ہیں۔

بیسویں صدی میں اسلام کا ایک بڑا حصہ غلام بھی رہا اور پھر آزاد بھی ہوا، عالم اسلام متحد بھی ہوا اور باہم دست وگریباں بھی رہا، اس میں بہت جاندار اور توانا فکری وسیاسی تحریکیں اٹھیں، اور علمی ادارے بھی قائم ہوئے۔ بڑی زور دار اور موثر شخصیات بھی پیدا ہوئیں اور منظم اور متحرک جماعتیں بھی منظر عام پر آئیں۔ بڑے بڑے انقلاب بھی رونما ہوئے اور عجیب وغریب حادثات بھی پیش آئے۔ بیسویں صدی میں عالم اسلام کی میزان گھڑی کے پینڈولم کی طرح دائیں بائیں جھکتی اور اٹھتی رہی، خوشگواریاں بھی بہت اور ناتوانی بھی بے حد۔ گویا

نہ ایں نہایت و نہ آں راغایت

(روزنامہ نوائے وقت یکم جنوری 2001ء)

برائیوں کے زندہ بت

راجہ انور لکھتے ہیں:

"امیر المومنین" حضرت ملا محمد عمر کا جذبہ شعلہ بار، اپنے افغان بھائیوں کا سر قلم کرنے کے بعد تاریخی مجسموں کی سرکوبی میں مصروف ہے۔ دنیا چیختی ہے تو چیختی رہے کہ جس سرزمین پر انسان کو معاف کرنے کی کوئی روایت موجود نہ ہو، وہاں بیچارے پتھروں پر کون رحم کرے گا؟ اب انہیں کون سمجھائے کہ پیامبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے سے صرف بت نہیں ہٹائے تھے، بلکہ سماج کو ظلم وزیادتی کے لات ومنات سے بھی پاک کر دیا تھا اور یہی اسلام کا اصل پیغام تھا۔ شاید ان حضرات کیلئے ظاہری رسومات ہی اسلام کا نفس مضمون بھی ہیں اور اس کا مطمع نظر بھی......

چنانچہ وہ احکام خداوندی کی تہہ میں اترنے یا اس کے مفہوم ومعانی کا ادراک کرنے کے بجائے ریتوں اور روایتوں کی بنیاد پر ایک دوسرے کے ساتھ دست وگریبان ہونے کو ہی جہاد عظیم گردانتے ہیں۔

اس بات میں کوئی کلام نہیں کہ مسلمانوں کو بجز خدا کی پرستش سے منع کیا گیا۔ یہ بھی صحیح کہ خدا اور اس کے بندے کے درمیان کوئی پتھر، کوئی بت، نیز کوئی زندہ یا مردہ انسان حیلہ اور وسیلہ ہو سکتا ہے۔ اور نہ وکیل اور شریک.... کیا آج کے افغانستان میں قدم قدم پر ایسے مقامات موجود نہیں، جہاں لوگ ناک رگڑتے ہیں، ان کے پتھروں کو چومتے اور آنکھوں سے لگاتے ہیں، ان کی خاک چاٹتے ہیں اور انہیں متبرک جانتے ہیں۔ وہ صرف اس پر اکتفا نہیں کرتے، بلکہ ان مقامات سے اولاد کی بھیک مانگتے ہیں، صحت وشفا کے لئے ہاتھ جوڑتے ہیں، دولت اور عہدے کے طلب گار ہوتے ہیں، دنیاوی خوشیوں کی آرزو کرتے ہیں، آخرت کی فلاح چاہتے ہیں، اور کیا یہ سب کچھ بتوں اور پتھروں کی پرستش سے کچھ کم ہے؟...... اور جب حضرت امیر المومنین اپنے تخت شاہی کے اردگرد یہ سب بجمال شفقت برداشت فرما رہے ہیں، تو پھر انہیں دوسرے مذاہب کے مجسمے توڑنے کا حق حاصل ہے، نہ ان کی عبادت گاہیں گرانے کا اختیار۔ "خلیفہ" ہونے کے ناتے تو الٹا ان پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنی مسلم رعایا کی مذہبی آزادی کی حفاظت کریں۔ اگر ان کی "اسلامی قلمرو" میں اب تک کوئی ہندو، سکھ، عیسائی، بدھ یا آتش پرست بچ پایا ہے تو اس کے مذہبی عقائد کے مطابق اسے عبادت کے حق سے محروم نہ کریں...... اگر پورے افغانستان میں ایک بھی بدھ موجود نہ ہو تو بھی انہیں بدھ مت کے اس تاریخی ورثہ کی یوں توڑ پھوڑ سے گریز کرنا چاہئے۔ دنیا کی آبادی کا ایک کثیر حصہ بدھ کی پرامن تعلیمات کا پیروکار ہے...... "امیر المومنین" کے ہاں مسائل کی پہلے ہی کیا کمی تھی کہ وہ بدھ کے مجسمے توڑ کر تعداد کے لحاظ سے دنیا کے اس بڑے مذہب کے لوگوں کو اپنے خلاف صف آرا کر لیں۔

اگر امیر المومنین واقعی "جہاد" کرنے پر بضد ہیں تو انہیں اپنے ملک میں ہر جانب پھیلی بھوک اور مفلسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا چاہیے۔ ان کی آدھی "رعایا" پاکستان کی سڑکوں پر دھکے کھا رہی ہے۔ انہیں اپنے ان ہم وطنوں کی واپسی کا کوئی اہتمام کرنا چاہئے۔ جو مقدر کا مارا اب تک ان کے سایہ خلافت تلے سانس لینے پر مجبور ہے 'اس کے سر پر چھت ہے نہ بدن پر لباس' کسی کو دارو' دوا میسر ہے نہ کہیں طبیب وشفاخانہ کا نام ونشان!

پچھلے کئی برسوں سے تعلیمی ادارے مقفل ہیں کھیتوں اور کھلیانوں میں چرس، گانجا اور افیون کی کاشت ہو رہی ہے۔ اگرچہ پورے ملک میں فیکٹری نام کی کوئی چیز اپنا وجود نہیں رکھتی۔ لیکن پاکستان کی ہر ورکشاپ میں گاڑیوں کے پرانے پرزے "کابلی" کے نام سے فروخت ہو رہے ہیں۔ کیا امیر المومنین کو یہ علم نہیں کہ یہ پاکستان سے چرائی ہوئی ان گاڑیوں کے پرزے ہیں، جنہیں ان کے اسلامی پایہ تخت کابل سے پاکستان میں واپس ایکسپورٹ کر دیا جاتا ہے؟

کیا بدھ کے پرانے پتھر توڑنے کے بجائے برائیوں کے زندہ بت توڑنا جہاد افضل نہیں؟

(روزنامہ خبریں 15 مارچ 2001ء)

تنگ نظری کا بت

نفیس صدیقی افغانستان میں بدھ کے مجسمے مسمار کرنے کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

سوال یہ ہے کہ یہ سب غیر اسلامی ہے تو اب تک مسلم افغانستان میں کیوں باقی ہے، کیا بت شکن محمود غزنوی کو انہیں مسمار کرنے کا خیال نہ آیا۔ وہ بھی تو اس علاقے کا حکمران رہا ہے۔ میرے خیال میں یہ غیر اسلامی تو ہیں لیکن دنیا کی ایک بڑی آبادی ان کے لئے عقیدت اور محبت رکھتی ہے۔ نیز تصویر کائنات کا ایک رنگ ہیں۔ نوع انسانی کی تہذیب وثقافت کا ایک پرتو ہیں۔ اسے جذبات سے بالاتر ہو کر سوچنا چاہیے۔ ہمیں تو حکم دیا گیا کہ دشمن کے بتوں کو برا نہ کہو، مبادا وہ تمہارے خدا کو برا کہیں۔ یہ درست ہے کہ خانہ کعبہ میں موجود بت گرا دیئے گئے تھے اور یہ کام حضور نبی کریم ﷺ نے تو خود اپنے ہاتھ سے کیا، اس لئے کہ وہ خانہ کعبہ تھا، اسے خدا کی عبادت کے لئے تعمیر کیا گیا۔ مگر وہاں غاصبانہ قبضہ کر کے بت نصب کر دیئے گئے۔ ان بتوں کو گرانا اس غاصبانہ قبضے سے خانہ خدا کو صاف کرنا تھا اسلام کسی بھی غاصبانہ قبضے کے خلاف ہے۔ وگرنہ اسلام کی تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کا مظاہرہ کیا ہے۔ جب بیت المقدس پر قبضہ ہوا تو مشورہ دیا گیا کہ بیت المقدس کو مسجد عمرؓ بنا دیا جائے۔ حضرت عمرؓ نے انکار کر دیا اور کہا کہ تم میرے نام کی مسجد بنانا چاہتے ہو تو الگ سے بنالو، کسی کے مقدس قبلہ پر تسلط غلط ہو گا خواہ مسجد کا ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ مسجد عمرؓ کے نام سے آج بھی موجود ہے۔ مصر میں بھی اسلامی حکومت حضرت عمرؓ کے دور میں قائم ہو گئی تھی، وہاں ابوالہول کے مجسمے پہلے سے موجود تھے۔ کیا انہیں مسمار کیا گیا؟ بلکہ جو بھی مسلمان ممالک ہیں اور جہاں اسلام نے فتوحات حاصل کیں وہاں تہذیب وثقافت کی نشانیاں موجود ہیں۔ وقت اور آفات نے مٹایا ہو تو الگ بات، مسلمان نے نہیں مٹایا۔ ہمارے لئے رسول خدا ﷺ اور خلفائے راشدینؓ کا طریق کار ہی رہنما ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی کچھ بھی کہے ایک بے معنی بات ہے۔ محمود غزنوی کی مثال بھی اصل تاریخی تناظر سے ہٹ کر بیان کی جاتی ہے۔ سومنات کا مندر گرانا محض کسی بت کو گرانا نہ تھا۔ یہ تو توہمات کی ایک دنیا کو توڑنا تھا جس کے گرد طاقت کا ایک پورا نظام قائم ہو چکا ہے۔ محمود غزنوی سارے ہندوستان کے مندروں کے بت توڑتے نہیں پھر رہے تھے۔ وہ گندھارا تہذیب کے علاقے سے بھی گزرے اور افغانستان پر حکمران رہے، یہ بدھ کے بے ضرر مجسمے اس وقت بھی موجود تھے انہیں نہیں توڑا گیا۔ پھر ایک بات اور سمجھنے کی ہے کہ یہ مجسمے ایک مذہبی شخصیت کے تو ہیں، مگر عبادت کیلئے نہیں ہیں یہ آرٹ کی نشانی، عقیدت کا اظہار ہے۔ ایسے بے ضرر مجسموں کو جھوٹے خداؤں کے مماثل قرار دینا بات زیادہ ہی آگے بڑھانے کے مترادف ہے۔

اسلام انتہائی رواداری کا مذہب ہے۔ میثاق مدینہ سے لے کر خطبہ حجتہ الوداع تک حضور ﷺ کا اسوہ حسنہ اس بات کا گواہ ہے کہ اسلام نے ہمیشہ دوسرے مذاہب اور نوع انسانی کا احترام کیا ہے۔ برصغیر سے لے کر مصر، ترکی، ایران ہر جگہ ہمیں آرٹ کی ایسی نشانیاں ملتی ہیں جن سے مسلمان حکمرانوں نے بھی تعرض نہیں کیا۔ مسلمانوں کو اصل ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ تنگ نظری کا بت توڑیں، مٹی کے ان مجسموں میں کیا رکھا ہے۔ جن بیچاروں کو تو جھوٹے خداؤں کا مقام بھی حاصل نہیں۔

(روزنامہ جنگ 11 مارچ 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر مع وجوہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33552 میں عامر فہیم ولد فضل محمود قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت 1979ء ساکن محلہ محمدی ملتان حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر فہیم ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک جمیل الرحمن رفیق پروفیسر جامعہ احمدیہ وصیت نمبر 14017 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616 کوارٹر نمبر 9 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 33553 میں حافظ ناصر احمد ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/11 دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ ناصر احمد 12/11 دارالعلوم غربی ربوہ کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد فضل قادر محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر 33554 میں ڈاکٹر سلطان احمد مبشر ولد [illegible] محمد صاحب شاد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 76 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8155 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر سلطان احمد مبشر کوارٹر نمبر 76 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ خان ملہی وصیت نمبر 25770

مسل نمبر 33555 میں سائرہ سلطان زوجہ ڈاکٹر سلطان احمد مبشر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 76 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 187 گرام 500 ملی گرام مالیتی -/96288 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ سلطان کوارٹر نمبر 76 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سلطان احمد مبشر خاوند موصیہ مسل نمبر 33554 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وصیت نمبر 25460

مسل نمبر 33556 میں ساجد محمود بٹ ولد عبدالباسط صاحب بٹ قوم بٹ پیشہ دکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 55- ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود بٹ 55- ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری صادق علی صاحب وصیت نمبر 18440 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد طارق وصیت نمبر 15043

مسل نمبر 33557 میں راشد منور ولد چوہدری منور احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد منور 35-X-2 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 شیخ نذیر احمد وصیت نمبر 25231 گواہ شد نمبر 2 حافظ مسرور احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29334

مسل نمبر 33558 میں حکیم محمد اکمل خان ولد حکیم فضل غفور صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت و حکمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان نمبر S-A-648 واقع سروس روڈ صادق آباد راولپنڈی مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ دواخانہ حکیم اکمل خان نمبر SA 1090 ٹرانسفارمر چوک صادق آباد راولپنڈی مالیتی -/1500000 روپے۔ 3۔ ایک گاڑی مالیتی -/125000 روپے۔ 4۔ نقدی -/150000 روپے۔ 5۔ قرض بذمہ جائیداد -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم محمد اکمل خان ساکن SA641 سروس روڈ صادق آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 مسعود منور وصیت نمبر 30391 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم باسط وصیت نمبر 30600

مسل نمبر 33559 میں حکیم اسلم جاوید ولد حکیم محمد اکمل خان قوم راجپوت پیشہ تجارت و حکمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SA-641 سروس روڈ صادق آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تجارت و حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم اسلم جاوید SA-641 سروس روڈ صادق آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 مسعود منور وصیت نمبر 30391 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم باسط وصیت نمبر 30600

مسل نمبر 33560 میں لبنیٰ اسلم زوجہ حکیم اسلم جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروس روڈ صادق آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/27500 روپے۔ اور حق مہر -/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/77500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لبنیٰ اسلم مکان نمبر SA-641 سروس روڈ صادق آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 مسعود منور وصیت نمبر 30391 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم باسط وصیت نمبر 30600

اطلاعات و اعلانات

تقریب تقسیم اسناد وانعامات

سپینش کلاسز (یمن بلاک)

مورخہ 6- اگست بروز سوموار دارالیمن غربی ربوہ میں ایک تقریب تقسیم اسناد وانعامات منعقد ہوئی جس میں 250 واقفین نو اور 60 دیگر احباب نے شرکت کی- اس پروگرام میں 2001ء کے سالانہ امتحانات برائے سپینش زبان میں کامیاب ہونے والے 200 بچوں میں اسناد اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے 22 بچوں اور اعلیٰ کارکردگی پر 8 ٹیچرز کو انعامات اور سندات دی گئیں مکرم وکیل صاحب وقف نو کی صدارت میں پروگرام کا آغاز شام چھ بجے تلاوت کلام پاک سے ہوا جو شکیل احمد تابش نے کی- طاہرہ یاسمین نے حضرت مسیح موعود کے منظوم اردو کلام سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی- نظم کا سپینش ترجمہ بلال احمد نے پیش کیا- ایک سپینش نظم تین بچیوں سائرہ عروج، سعدیہ نصیر اور ذکیہ جاوید نے ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنائی- جس کا ترجمہ نائلہ نگار نے پیش کیا- دو چھوٹے بچوں احتشام اور وحید احمد نے سپینش زبان میں ایک مکالمہ پیش کیا- اس کے بعد وکیل صاحب وقف نو نے بچوں سے خطاب فرمایا- جس میں آپ نے لینگوئج سکھانے والے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا اور بچوں کو آپس میں متعلقہ زبان کی مشق کرنے کی نصیحت فرمائی زبان کی اہمیت اور ضرورت کے حوالہ سے آپ نے اپنے ایک سفر سپین کے بعض دلچسپ واقعات بھی سنائے- بعدہ آپ نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں اور ٹیچرز میں انعامات اور سندات تقسیم کیں- دعا سے پہلے مکرم عبدالحلیم احمد صاحب (نگران لینگوئج کلاسز) نے حاضرین مجلس اور مہمان خصوصی کی آمد اور بچوں کی حوصلہ افزائی پر ان کا شکریہ ادا کیا- دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا جو محترم وکیل صاحب وقف نو نے کروائی- پروگرام کی تیاری میں مکرم مرزا عبدالرشید صاحب سیکرٹری وقف نو دارالیمن غربی نے بھرپور تعاون کیا-

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض احمد صاحب سرگانہ دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے خسر محترم مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب ایم اے درویش قادیان جو محترم مرزا لطف الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی تھے قادیان میں مورخہ 24- اگست 2001ء کو وفات پا گئے ہیں- موصوف محترم میاں برکت علی صاحب کے صاحبزادے تھے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے-

سانحہ ارتحال

مکرم قیصر فاروق ناصر صاحب ربوہ لکھتے ہیں- مکرم محمد سعید انور صاحب معاون ناظر دارالضیافت کے چھوٹے بھائی محمد رشید صاحب ولد وزیر محمد صاحب بعمر 60 سال 16 اگست 2001ء کو اچانک وفات پا گئے ہیں اسی روز آپ کا جنازہ بعد نماز عصر "بیت المہدی" ربوہ میں پڑھا گیا اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی تدفین کے اختتام پر مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت نے دعا کروائی احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

عزیز منور احمد ابن مکرم عبدالغنی صاحب آف احمد نگر نزد ربوہ (بعمر 15 یوم) مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہے اور فضل عمر ہسپتال کے C.C.U وارڈ میں داخل ہے کمزوری بہت ہے- والدین بہت پریشان ہیں- احباب سے بچے کی معجزانہ شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

شبیر احمد صاحب گلشن بیکرز ربوہ کی خالہ محترمہ غفوراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالستار صاحب مرحوم مقیم چک 63 سمندری دو ماہ سے خارش کی وجہ سے شدید بیمار ہیں- احباب سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

اجتماع واقفین نو واطفال - سکھر

مورخہ 22 جولائی 2001ء بروز اتوار بیت الہلال سکھر میں زیر اہتمام قیادت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع واقفین نو و واقفات نو ضلع بشمول اطفال الاحمدیہ ضلع سالانہ اجتماع گیارہ بجے صبح تا تین بجے سہ پہر بڑی کامیابی سے منعقد ہوا- افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم نائب امیر و قائد ضلع صاحب نے کی- تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد علمی مقابلوں میں بچوں نے حصہ لیا جو تلاوت نظم تقریر دینی معلومات اور تقریر فی البدیہہ اور بیت بازی تھے- بعد ازاں ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے- اس کے بعد سب حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا اور نماز ظہر وعصر پڑھی گئی دوسرے اجلاس کی صدارت بطور نمائندہ قائد صاحب علاقہ مکرم ریاض احمد بھلر صاحب ناظم اطفال ضلع و علاقہ نے کی- "تعلق باللہ" اور خلافت سے وابستگی پر تقاریر کی گئیں اور نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے واقفین نو اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے-

اس اجلاس میں اٹھارہ اطفال اور تین ناصرات نو خدام اور دو انصار نے شرکت کی جس میں نو واقفین نو اور تین واقفات نو نے بھرپور شرکت کی اور نمایاں کامیابیاں حاصل کی- خدا تعالیٰ ہم سب کو بہترین رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے- آمین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر میں ہلاکتیں حریت پسندوں نے ضلع پونچھ کے ایک پولیس سٹیشن پر حملہ کر کے دس پولیس اہلکاروں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا- ایڈوانی کے بیان کے خلاف کانگرس کی اپیل پر مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے ہوئے مجاہدین نے باڑی مرت میں بھارتی فوج کی حفاظتی پوسٹ راکٹوں سے تباہ کر دی میجر سمیت 42 فوجی ہلاک ہو گئے بارہ مولہ میں مجاہدین نے گشتی پارٹی پر بھاری گنوں سے فائرنگ کر کے متعدد فوجی مار ڈالے- ڈوڈہ کے قریب ایس ٹی ایف کے تین اہلکاروں کو بھی ہلاک کر دیا گیا-

آزاد کشمیر میں سخت حفاظتی اقدامات آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد میں بم دھماکہ کے بعد پورے آزاد کشمیر میں سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں- سرحدی علاقوں میں فوج اور پولیس کو الرٹ کر دیا گیا ہے خفیہ ایجنسیوں نے حکام کو اطلاع دی ہے کہ 6 ستمبر کو بعض اہم شہروں میں تخریب کاری ہو سکتی ہے- درجنوں افغانیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن کے پاس شناختی دستاویزات نہیں تھیں-

کیا چین واقعی میزائل برآمد نہیں کرے گا؟ امریکہ نے کہا ہے کہ بیجنگ میں چینی حکام کے ساتھ ایک دن کی بات چیت کے باوجود ہم اب بھی مطمئن نہیں کہ چین ایٹمی صلاحیت کے میزائل اور ان کے پرزوں کی برآمد روکنے کا وعدہ پورا کرے گا- قبل ازیں دونوں ممالک کے حکام نے چین کی طرف سے پاکستان کو میزائلوں کے پرزے فراہم کرنے کی اطلاعات پر بات چیت کی تھی- امریکی ترجمان نے کہا کہ "چینی عزم" کی تہہ تک پہنچنے کے لئے مزید کام کرنا ہوگا- چین نے کہا کہ پاکستان کو پرزے فراہم نہیں کئے- مگر امریکہ نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے-

امریکی میزائل دفاعی نظام کی حمایت امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت نے امریکی میزائل دفاعی نظام کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے- نئی دہلی نے اس سلسلہ میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرا دی ہے- امریکی ترجمان نے کہا کہ چین اپنے میزائل پروگرام کو جدید بنا رہا ہے اور روس بھی ایسے ہی پروگرام پر عمل پیرا ہے-

چینی صدر اور یاسر عرفات کی ملاقات چین کے صدر جیانگ زیمن اور فلسطین کے سربراہ یاسر عرفات کی بیجنگ میں ملاقات ہوئی- چینی صدر نے کہا کہ ہم فلسطینی عوام کے سچے دوست ہیں اور رہیں گے- فلسطینیوں کی جدوجہد کے لئے ہماری حمایت مستقل اور دیرپا ہے- یاسر عرفات کے ترجمان نے کہا ہے کہ چین سے سو فیصد مطمئن ہیں- امید ہے دوستوں کی حمایت سے سلامتی کونسل سے فلسطین میں عالمی مبصر بھیجنے کی قرارداد منظور کروالیں گے-

اسرائیلی حملے اسرائیلی فوج اور ٹینک مغربی کنارے کے علاقے الخلیل میں گھس گئے اور فلسطینی علاقوں پر حملے کر کے کئی عمارتیں تباہ کر دیں- فلسطینیوں کی نقل وحرکت پر پابندی لگا دی ہے- اسرائیلی گولہ باری سے دو فلسطینی شہید اور 15 زخمی ہو گئے-

افغانستان میں عیسائیت کا پرچار کرنے پر گرفتاریاں عیسائیت کا پرچار کرنے کے الزام میں 8 غیر ملکی امدادی کارکنوں کو افغانستان میں گرفتار کر لیا گیا ہے- اس سلسلہ میں انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے اہلکار طالبان حکام سے ملاقات کریں گے-

افغانستان کے لئے نیا لائحہ عمل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے سلامتی کونسل کو مشورہ دیا ہے کہ وہ افغانستان کے بارے میں کوئی نیا لائحہ عمل اختیار کرے- انہوں نے کہا کہ افغانستان کے مسئلہ کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ وہاں کوئی نمائندہ حکومت نہیں ہے اور اس کے اندرونی معاملات میں باہر سے مداخلت ہوتی ہے-

بنگلہ دیش کے سابق صدر نااہل بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے سابق صدر حسین محمد ارشاد کو یکم اکتوبر سے ہونے والے عام انتخابات میں حصہ لینے سے نااہل قرار دے دیا ہے- اس سے قبل ڈھاکہ کی ہائی کورٹ نے انہیں بدعنوانی کے ایک مقدمہ کے باعث پارلیمنٹ کے چناؤ میں حصہ لینے کے لئے نااہل قرار دیا تھا-

بھارت میں مسلم مدارس کی نگرانی بھارتی حکومت نے ملک کے سرحدی مقامات پر مسلمانوں کے مذہبی مدارس کی نگرانی کا فیصلہ کرتے ہوئے ان کے نصاب میں بھی تبدیلی کا اعلان کیا ہے- ایڈوانی نے سرحدی علاقوں میں اسلامی تعلیمات دینے والے مدرسوں کی تعداد میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا-

امیگریشن ملنے کی خبر بے بنیاد ہے برطانوی ہائی کمشنر نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ 2001ء کے دوران برطانیہ میں داخل ہونے والے پاکستانیوں کو وہاں رہنے کا مستقل حق حاصل ہو جائے گا- انہوں نے کہا کہ برطانوی امیگریشن قوانین میں ایسی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی

زکام، چھینکیں، نزلہ، فلو کی بہترین دوا
نزلہ- زکام GHP-354/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:25-اگست-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم ازکم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ
☆ سوموار 27-اگست غروب آفتاب:6-42
☆ منگل 28-اگست طلوع فجر :4-13
☆ منگل 28-اگست طلوع آفتاب:5.39

بحالی جمہوریت میں رکاوٹ برداشت نہیں ہوگی

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک میں جمہوریت کی مستقل بحالی کے لئے جس روڈ میپ کا اعلان کیا ہے اس میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی-جوائنٹ سٹاف ہیڈ کوارٹر چکلالہ میں جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے خصوصی اجلاس سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام میں مایوسی پھیلانے والے عناصر اپنی ناکامیوں سے سبق سیکھیں-

لیفٹیننٹ جنرل غلام احمد حادثہ میں جاں بحق

صدر مملکت اور چیف ایگزیکٹو کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل غلام احمد تلہ گنگ سے واپس اسلام آباد آتے ہوئے ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہوئے-ان کا تعلق تلہ گنگ سے تھا- وہ اپنے گاؤں میں چھٹی گزارنے کے بعد واپس اسلام آباد جارہے تھے کہ ان کی ٹرک سے ٹکر اگئی-آپ ملک کے انتظامی امور میں صدر کا ساتھ دیتے تھے اور صدر کے خصوصی معتمد تھے-

ممتاز لیگی رہنما اقبال احمد خان انتقال کر گئے

تحریک پاکستان کے کارکن اور مسلم لیگ چٹھہ گروپ کے سیکرٹری جنرل اقبال احمد خان انتقال کر گئے-وہ عارضہ قلب میں مبتلا تھے-انہیں چند روز قبل پولی کلینک ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا-جہاں دل کا دورہ جان لیوا ثابت ہوا-

ترامیم کے مسودہ پر عوامی بحث کرائیں گے

صدر جنرل مشرف کے پریس سیکرٹری اور آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ حکومت پارلیمانی نظام تبدیل کرنے کے لئے آئین میں کوئی ترمیم نہیں کرے گی-سپریم کورٹ نے آئین کی اساس کو نہ چھیڑنے کی ہدایت کر رکھی ہے-اپنے دفتر میں انہوں نے خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اختیارات کا ارتکاز روکنے کے لئے چیکس اینڈ بیلنس کا نظام قائم ہونا چاہئے-اس ضمن میں آئین میں جو ترامیم ہوں گی ان کا مسودہ عوام کے سامنے پیش ہوگا اور اس پر قومی سطح پر بحث کرائی جائے گی-

بھارت سے ٹیکسٹائل مشینری درآمد کریں گے

وفاقی وزیر تجارت نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان سیاسی تعلقات کی بہتری تک تجارت کو فروغ نہیں دیا جا سکتا-نئی دہلی میں بھارتی تاجروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان یقین اور اعتماد کی فضا قائم ہونی چاہئے جس سے دونوں ملکوں کے درمیان سسٹم بہتر کرنے میں مدد ملے گی-اس میں ویزے کی نرمی، تاجروں کی آزادانہ نقل وحرکت اور کسٹمز کا نظام آسان بنانا شامل ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت سے ٹیکسٹائل مشینری کی درآمد پر پابندی جلد اٹھالے گا-

پرویز الٰہی سمیت 4 افراد کو نیب کے نوٹس

نیب نے مسلم لیگ ہم خیال پنجاب کے صدر چوہدری پرویز الٰہی سمیت چار شخصیات کو فنانس کارپوریشن کے ساڑھے 17 کروڑ روپے کی ادائیگی کے نوٹس جاری کر دیئے ہیں-ان افراد میں کرکٹر سلیم ملک، میجر جنرل (ر) راؤ فرمان علی اور سابق ایم این اے وزیر علی شامل ہیں-

صدر مشرف کے اقدامات کو عوامی حمایت حاصل ہے

دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن نے کہا ہے کہ صدر مشرف کے اقدامات کو عوام کی حمایت حاصل ہے-پاکستانی حکام بروقت عام انتخابات کرانے کے وعدے پر قائم ہیں-اور اس سلسلے میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں-بی بی سی ٹیلی ویژن سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر جنرل مشرف سے میری ایک گھنٹہ طویل ملاقات ہوئی-

کرایوں میں اضافہ حکومتی پالیسی ہے

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس خلیل رمدے نے ریمارکس دیئے ہیں کہ جب ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا تو پھر بسوں ویگنوں کے کرایوں میں اضافہ کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا-عدالت نے کہا کہ کرایوں میں اضافہ کرنا حکومتی پالیسی کا حصہ ہے اور عدالت اس میں مداخلت نہیں کرسکتی-

عالمی برادری غربت کے خاتمہ کے لئے مالی وعدے پورے کرے

پاکستان نے عالمی اداروں اور امداد دینے والی ایجنسیوں پر زور دیا ہے کہ وہ غربت کے خاتمے اور تعلیم کے لئے اس کے پروگراموں کے بارے میں اپنے مالی وعدے پورے کرے-یہ بات بیجنگ میں ای نائن ملکوں کے وزارتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے کہی-

عطیۂ خون
خدمت بھی عبادت بھی

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

خوشخبری
اب خالص کھلا کینولا آئل سویابین آئل، سن فلاور آئل اور ذائقہ سے بھرپور کھلا اچار دستیاب ہے-
رضوان سٹور دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212307
پیشکش محمد ابراہیم اینڈ سنز

اعلان داخلہ
کڈز وزڈم ہاؤس میں جونیئر اور سینئر نرسری میں داخلہ جاری ہے- PREP اور CLASS1 میں بھی محدود داخلہ کی گنجائش ہے اپنے بچوں کے بہتر تعلیمی مستقبل کے لئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں-
پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس فون نمبر 212745

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز:-ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکلز اینڈ بے بی آئٹمز
27-نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز-مظفر احمد ناگی-طاہر احمد ناگی

جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت اور جلسہ کی کارروائی ایم-ٹی-اے پر ملاحظہ فرمانے والے احباب کو
دلی مبارکباد
بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
اثمار لاء ایسوسی ایٹس 4-لنک فرید کوٹ روڈ لاہور
فون نمبر 0300-8442326-7350104
مشیران انکم-ویلتھ-سیلز ٹیکس و کارپوریٹ لاز

خوشخبری خواتین کے لئے
ایبکس سافٹ لیڈیز سیکشن میں کسی بھی عمر اور معیار تعلیم کے ساتھ خواتین کے لئے
کمپیوٹر ٹریننگ و ڈریس ڈیزائننگ (جدید سلائی)
کے کورسز میں لیڈیز سٹاف کے ساتھ داخلہ شروع ہے-
ABACUS 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 211668, 213694

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61